

## ایمان کی ایتوں سے جنگل بسا ہوا ہے

ایمان کی ایتوں سے جنگل بسا ہوا ہے  
بکھڑا ہوا زمین پر قرآن پڑا ہوا ہے

ہے انتظار ماں کو آنسو تھے ہوئے ہے  
اصغر پہ ہے نگاہیں پردہ اٹھا ہوا ہے

شیر کی جبین پر یہ زخم ہے نمایاں  
یا سرخ ایتوں میں قرآن لکھا ہوا ہے

شیر کی جبین ہے اور زیر تیغ سجدے  
اے کربلاء زمیں پر کعبہ جھکا ہوا ہے

دولہا کا پیارا چہرہ اور اس پر خون کی دھارے  
شیر کا بھتیجر دولہا بنا ہوا ہے

نہی لحد سے اٹھ کر بانو کے پاس او  
اصغر تمہارے خاطر جمولا تھا ہوا ہے

اکبر کے پاس آکر مولیٰ ہے کشمکش میں  
کس طرح نکلے برچھی سینہ چمیدا ہوا ہے

ہے انقلاب عالم یوں جا رہی ہے زینب  
چادر چھینی ہوئی ہے بازو بندھا ہوا ہے

اترا ہوا ہے چہرہ سوکھے ہوئے ہے آنسو

اصغر کہاں سدھارے بانو کو کیا ہوا ہے

ٹوٹے ہوئے ہے تارے جھکتا ہوا ہے سورج  
شیر کا زمیں پر لاشہ پڑا ہوا ہے